سوال

(524) خصی بکرے کی قربانی کا جواز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خصی بکرے کی قربانی جائز ہے کہ نہیں؟ کیوں کہ بعض حضرات کے نزدیک خصی پن ایک نقص ہے۔ (آپ کا بھائی سید طاہر عباس شاہ جوہر آباد خوشاب) (۳۱جولائی ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خصی شدہ جانور کی قربانی کرنا جائز ہے۔ ''مسند احمد''، ''سنن ابی داؤد'' اور ابن ماجہ وغیرہ کی روایات میں تصریح موجود ہے کہ نبیﷺ نے عید قربان کے دن دو دنبے ذبح کیے جو سینگ دار ابلق اور خصی تھے۔'' (مسند احمد برقم: ۲۵۸۸٦، سنن ابن ماجہ، بَابُ أَضَاحِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم: ۳۱۲۲)

جانور کا گوشت اچھا بنانے کے لیے خصی کرنا عیب یا نقص نہیں ہاں البتہ بلاوجہ خصی کرنا واقعی معیوب کام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 410

محدث فتویٰ